السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(بچوں کے اکثر کھلونے اصل کی شکل کے ہوتے ہیں، مثلاً بلی، کتا وغیرہ کیا ایسے کھلونے رکھنا درست ہے؟ (میر عبدالمجید) (۱۲ مئی ۲۰۰۰ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بخاری مسلم، ''مسند احمد''کی مشہور روایت میں ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھیں۔ اس حدیث سے استدلال کیا گیا ہے کہ بچیوں کے کھیلنے کے لیے گڑیاں بنانا جائز ہے تاکہ انھیں بچپن ہی سے امورِ خانہ داری کی تربیت دی جاسکے۔ میرے خیال میں محض کھیل کے لیے حرام جانوروں کی تصویروں سے بالخصوص احتراز کرنا چاہیے۔ لیکن شئے کا اصل کے مشابہ ہونا کوئی عیب کی بات نہیں۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: (عون المعبود: ۴/۴۳۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، متفرقات: صفحہ:656

محدث فتویٰ